فرض کی پہلی رکعت میں قراءت نہ کرنے کا حکم

مجیب: ابوحفص مولانا محمد عرفان عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2536

تاریخ اجراء: 25شعبان المعظم 1445ھ /07مارچ2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

ایک شخص فجر کی دو رکعت فرض نماز ادا کر رہا تھا، اس نے پہلی رکعت میں بھول کر سورہ فاتحہ اور سورت میں سے کچھ بھی قراءت نہیں کی اور رکوع میں چلا گیا، پھر اُسے دوسری رکعت میں یاد آیا کہ اس نے پہلی رکعت میں کچھ بھی قراءت نہیں کی تھی، تو اب اس نے نماز کے آخر میں سجدہ سہو کر لیا، کیا ایسی صورت میں اس کی وہ نماز ہو گئی؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

پوچھی گئی صورت میں چونکہ وہ شخص فجر کی پہلی رکعت میں قراءت کرنا بھول گیا، جس کی وجہ سے ایک رکعت میں فرض قراءت ادا ہونے سے رہ گئی، لہذا اس کی وہ فجر کی نماز ادا نہیں ہوئی، اب اس پر لازم ہے کہ اُس نماز کو بطورِ قضا دوبارہ ادا کرے۔

کیونکہ فرض نماز کی دو رکعتوں میں سے ہر ایک رکعت میں مطلقاً ایک چھوٹی آیت (یعنی محتاط قول کے مطابق جو کم از کم چھ حروف پر مشتمل ہو اور صرف ایک کلمہ کی نہ ہو) پڑھنا فرض ہوتا ہے، بغیر اس کے نماز ہرگز نہیں ہوتی۔ اگر کوئی شخص فرض نماز کی دو رکعتوں میں سے کسی بھی رکعت میں قراءت نہ کرے یا صرف ایک ہی رکعت میں قراءت کرے، تو چاہے وہ ایسا جان بوجھ کر کرے یا بھول کر، بہر صورت اس کی نماز اصلاً نہیں ہو گی، اسے وہ نماز دوبارہ ادا کرنی ہو گی۔

فتاوی عالمگیری میں ہے: ”وأما محل القراءة ففی الفرائض الرکعتان ھکذا فی المحیط، ثنائیا کان أو ثلاثیا أو رباعیا وسواء کانتا أولیین أو أخریین أو مختلفین ھکذا فی شرح النقایة للشیخ ابن المکارم، حتی لو لم یقرأ فی واحدة منه أو قرأ فی واحدة فقط فسدت صلاته کذا فی الشمنی شرح النقایة“ ترجمہ: اور بہر حال قراءت کا محل، تو وہ فرض نمازوں میں دو رکعتیں ہیں، اسی طرح محیط میں ہے، چاہے وہ فرض نماز دو

رکعت والی ہو یا تین یا چار رکعت والی، اور برابر ہے کہ وہ قراءت شروع کی دو رکعتوں میں ہو یا آخری دو رکعتوں میں یا مختلف دو رکعتوں میں، یونہی شیخ ابن مکارم کی شرح نقایہ میں ہے، یہاں تک کہ اگر کسی نے فرض نماز کی ایک رکعت میں بھی قراءت نہ کی، یا صرف ایک رکعت میں قراءت کی تو اس کی نماز فاسد ہو جائے گی، یونہی نقایہ کی شرح شمنی میں ہے۔(الفتاوی الهندية، جلد1، صفحه77، دار الكتب العلميه، بيروت)

صدر الشریعہ مفتی امجد علی اعظمی رحمۃ اللہ علیہ بہار شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں: "مطلقاً ایک آیت پڑھنا فرض کی دو رکعتوں میں اور وتر و نوافل کی ہر رکعت میں امام و منفرد پر فرض ہے۔ فرض کی کسی رکعت میں قراءت نہ کی یا فقط ایک میں کی، نماز فاسد ہو گئی۔" (بہار شریعت، جلد1، حصہ3، صفحہ512، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net